اسلام اور مسیحیت

روائتی طور پر یہ دیکھا گیا ہے جیسا کہ مسیحیت اور اسلام میں کچھ بھی مشترک نہیں ہے۔اس کے برعکس یہ دونوں مذاہب لوگوں کی نسبت آپس میں زیادہ مشترک ہیں۔ دونوں مسیحی اور مسلمان اِس سے آگاہ ہیں۔

جب محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں بتوں کی پوجا کے خلاف بغاوت کی اور لوگوں سے کہا ہے کہ وہ خدا ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اِس کی عبادت کرنا چاہیے، تو اُن پر اور اُن کے پیروکاروں پر ظلم ڈھائے گئے۔اور تقریباً اُن 80 پیروکاروں کو ایک مسیحی ملک جس نام ایتھوپیا تھا کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ایتھوپیا کے بادشاہ نے اِن مظلوم مسلمانوں کو محفوظ جنت دی اور اُن کی اُس وقت تک دیکھ بھال کی جب تک اُن کا ملک اُن کے لیے بہت زیادہ محفوظ نہ ہو گیا۔

جب ہم اِن دونوں مذاہب کی مقدس کتابوں جن کے نام بائبل اور قرآن ہیں کا بڑا قریبی مطالعہ کرتے ہیں۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دونوں ایک دوسرے کو سراہتے ہیں۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل سورہ میں قرآن یہ دعویٰ کرتا ہے۔ کہ مسیحی محبت میں زیادہ قریبی ہیں۔ " تو یقیناً اُن کے لیے جو ایمان لائے، دشمنی میں سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں کو پائے گا اور اُن کو جو مشرک ہیں اور اُن کے لیے جو ایمان لائے دوستی میں سب سے قریب پائے گا جو کہتے ہیں کہ ہم عیسائی ہیں یہ اِس لیے کہ ان میں سے عالم اور راہب ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔" (سورہ ۵:۸۲)

قرآن میں یسوع مسیح کا بارہا تذکرہ کیا گیا ہے۔اُسے عیسیٰ کا نام دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ کئی دوسرے نام یہ ہیں ابنِ مریم، مسیحا، کلمۃاللہ، روح اور پیغمبر وغیرہ۔ ارشاد ہے۔"جب فرشتوں نے کہا، اَے مریم! اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلام کے ساتھ خوش خبری دیتا ہے۔اِس (مبشر) کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں وجاہت والا اور مقربوں میں سے ہو گا۔" (سورہ ۳:۴۵)

خاص طور جب ہم کلمۃاللہ کا نام دیکھتے ہیں۔ یہ بائبل میں یسوع مسیح کے متعلق کہے گئے مندرجہ ذیل الفاظ سے

حیرت انگیز مماثلت رکھتے ہیں۔" [1] ابتداء میں کلام تھا،اور کلام خُدا کے ساتھ تھااور کلام خُدا تھا . . . [14] اور کلام مجسم ہوااور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہااور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال" (یوحنا ۱باب ۱اور ۱۴آیات)دونوں کتابیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ 'وہ خُدا کا بھیجا ہوا کلمہ تھا' جب ہم یہ جملہ دیکھتے ہیں" جو دنیا اور آخرت میں وجاہت والا اور مقربوں میں سے ہوگا۔" یہ ایک جھنجھوڑنے والی مماثلت ہے جو یسوع مسیح کے بارے میں بائبل کہتی ہے۔" اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بلند کیا۔ جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔" (افسیوں ۱:۲۱)

قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع مسیح کنواری مریم سے پیدا ہوا اور گناہ سے پاک تھا۔(سورہ۱۹ :۱۹) میں ہم سنتے ہیں کہ فرشتے نے یسوع مسیح کی پیدائش کے متعلق مریم سے کہا۔"اُس نے کہا، میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں" (سورہ۱۹:۱۹)

لفظ "پاکیزہ لڑکا" یسوع مسیح کی گناہ سے پاک فطرت کا حوالہ ہے۔ بائبل بھی ہمیں یسوع مسیح کی گناہ سے پاک فطرت کے متعلق بتاتی ہے۔"کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا" (عبرانیوں ۴:۱۵)

ہم قرآن میں پڑھتے ہیں، یسوع مسیح نے اپنی پیدائش، موت اور اُٹھائے جانے کے متعلق کہا ہے۔"اور مجھ پر سلامتی ہے جس دِن میں پیدا ہوا اور جس میں مروں اور جس دِن اُٹھایا جاؤں"(سورہ۱۹:۳۳)

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ،"لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا(زندہ کیا)۔"

قرآن بھی توریت(موسیٰ کی شریعت) ،داؤد کے زبور،پرانے عہد نامہ کو لکھنے والے پیغامبرین اور انجیل (یسوع مسیح کی انجیل) کو قبول کرتا ہے۔اور خُدا کے نازل کردہ مقدس صحائف جن میں روشنی اور راہنمائی پائی جاتی ہے جس کا ہمیں پیروکار ہونا چاہیے۔ یہاں قرآن سے چند آیتیں دی جاتی ہیں۔

سورہ۳ :۳ "اُس نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب اُتاری اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے ہے اور توریت اور انجیل کو لوگوں کو راہ دکھانے کے لیے پہلے سے نازل کیا۔"

سورہ۵:۴۷ "اور(ہم نے کہا تھا) کہ انجیل کے پیرو اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اُس میں اُتارا اور جو اِس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا تو وہی نافرمان ہیں۔"

سورہ ۵:۴۴ " ہمیں نے توریت اُتاری اِس میں ہدایت اور روشنی ہے اِس کے مطابق نبی جو فرمانبردار تھے یہودیوں کے لیے فیصلے کرتے تھے اور مشائخ اور علماء اس لیے کہ اللہ کی کتاب کی حفاظت کرنے کو انہیں کہا گیا تھا اور وہ اِس پر گواہ تھے۔"

سورہ ۵:۴۶ "اور ہم نے ان کے قدموں پر عیسٰی بن مریم کو ان کے پیچھے بھیجا اس کی تصدیق کرتا ہوا جو اس سے پہلے توریت میں سے تھا اور ہم نے اِس کو انجیل دی، اس میں ہدایت اور نور ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے توریت میں تھا اور متقیوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

سورہ ۵:۴۸ " اور ہم نے تیری طرف کتاب حق کے ساتھ اُتاری اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے کتاب میں سے ہے اور اُس پر نگہبان ہے۔"

جیسا کہ اِن سورتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن بائبل پر بے اعتمادی کا اظہار نہیں کرتا بلکہ اِس پر اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

سورہ ۴۱:۴۳ "تجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تجھ سے پہلے رسولوں کو کہا گیا۔ تیرا رب بخشش والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔ "

یہ سورہ صاف بتاتی ہے کہ محمد ﷺ کو پہلے والے انبیاء سے زیادہ کچھ نہیں بتایا گیا

سورہ ۱۰:۹۴ " اگر تجھے شک ہے جو ہم نے تیری طرف اُتارا تو اُن لوگوں سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں۔ "

اِس آیت کے مطابق مسلمانوں کو حوصلہ دیا گیا ہے کہ مسیحیوں سے بائبل کے متعلق پوچھ سکتے ہیں کیونکہ اُس میں روشنی اور ہدایت ہے۔

سورہ ۵:۶۸ "کہہ اَے اہلِ کتاب تم کسی سچائی پر نہیں، یہاں تک کہ توریت اور انجیل کو قائم رکھو اور اس کو جو تمہارے رب کی طرف سے اُتارا گیا۔ "

بائبل بھی ہمیں یہی گواہی دیتی ہے۔" لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔" (یعقوب ۱:۲۲)

قرآن حکم دیتا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ صرف قرآن پر ہی نہیں بلکہ توریت (پرانا عہد نامہ) اور انجیل (نیا عہد نامہ) پر بھی بغیر کسی فرق (امتیاز) کے ایمان رکھیں۔ "ہم اللہ پر ایمان لائے جو ہم پر اُتارا گیا اور اس پر جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اس کی) اولاد پر اتارا گیا۔ اور جو موسیٰ اور عیسٰی اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا ہم اِن میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔" (سورہ ۳:۸۴)

ہم آپ کو کتاب بائبل جس میں توریت اور انجیل شامل ہے کو پڑھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ جس کی قرآن تصدیق کرتا ہے اور اُسے روشنی اور ہدایت کا حامل کہتا ہے۔ اور آپ کو خُود اپنی زندگی میں اُس سے روشنی اور ہدایت حاصل کرنے کا کہتا ہے۔

انجیل کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

۱۔ "اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔" (رومیوں ۳:۲۳) جب سب کہا جاتا ہے تو اِس میں آپ بھی شامل ہیں۔

۲۔ گناہ کی سزا ہمیشہ کے لیے خدا سے جُدائی ہے۔ جس کا مطلب ہمیشہ کی موت اور ہمیشہ کے لیے دوزخ میں جانا ہے۔ "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے" (رومیوں ۶:۲۳)

۳۔ خُدا ہمارے لیے نکلنے کا راستہ تیار کرتا ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم دوزخ میں نہ جائیں۔ یہ ایسے کہ جیسے آگ لگی عمارت میں سے آگ باہر نکل رہی ہو۔ جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہمارے لیے راستہ ہے۔ ہم عمارت میں نہیں جلیں گے۔ ہم صرف اُس وقت جلیں گے جب ہم باہر نکلنے والے اشارے پر یقین نہیں کریں گے۔ اور ہم اُس سے فائدہ نہیں اُٹھائیں گے جس کی ہمیں پیش کش کی گئی ہے۔ یسوع مسیح کے ذریعے سے خُدا نے ہمیں باہر نکلنے کا راستہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح نے یہ انجیل میں کہا ہے۔ "یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔" (یوحنا ۱۴:۶) بائبل یہ بھی کہتی ہے۔ "خُدا اپنی محبت کی خُوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے۔ کہ جب ہم گناہ گار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُوا۔" (رومیوں ۵:۸) اِس

کا مطلب ہے کہ یسوع مسیح نے ہماری سزا خُود اُٹھالی اور جو قیمت اپنے گناہوں کی ہم نے چکانی تھی وہ اُس نے چکائی۔

۴۔ اگر ہم اُس راستے کو جو خُدا نے ہمارے لیے یسوع مسیح کے ذریعے سے تیار کیا ہے تمام گناہوں کی معافی کا کہتے ہوئے اور یسوع مسیح کو اپنے دِلوں میں ایمان کے ساتھ قبول کریں۔ تو ہم ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکیں گے۔ جس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے۔ یسوع مسیح انجیل میں کہتے ہیں۔ " دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا۔ تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔ اور وہ میرے ساتھ۔" (مکاشفہ ۳:۲۰) یسوع مسیح نے یہ بھی کہا۔ " اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دوں گا۔" (متی ۱۱:۲۸)

اگر آپ وہ آرام لینا چاہتے ہیں جس کی پیش کش یسوع مسیح کرتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل توبہ کی دُعا کریں۔

" اَے خدا ! میں جانتا ہوں کہ میں گنہگار ہوں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تو یسوع مسیح یعنی مسیحا کو بھیجا۔ ہمارے لیے نجات کا راستہ دکھانے کے لیے کنواری مریم سے پیدا ہوئے۔ میرے تمام گناہ معاف فرما۔ جن کا میں نے اپنے پیدا ہونے سے لے کر آج تک ارتکاب کیا ہے۔ میں انجیل کے مطابق ایمان رکھتا ہوں۔ کہ یسوع مسیح میرے گناہوں کے لیے موا۔ اور مردوں میں سے جی اُٹھا۔ اَے یسوع ! میں تمہارے لیے اپنا دِل کھولتا ہوں اور آپ کو اپنے دِل میں آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ میں تمہیں اپنی زندگی کا بطور آقا تسلیم کرتا ہوں۔ جیسے تو خُدا کے قریب ہے ویسے ہیں مجھے بھی اپنے اور خُدا کے قریب کر لے۔ آمین۔"

اگر آپ نے اوپر دی گئی دعا کی ہے۔ تو پھر " آگے کیا ہوگا ؟" اور ہمارے فالو اَپ کتابچہ جس کا عنوان "یسوع مسیح کو قبول کرنا" پڑھیں۔